عجیب بات :-

حضرت عیسیٰؑ کا نزول بقولہ آسمان سے ہوگا دو فرشتوں
کے کندھوں پر ہاتھ رکھے گویا سب دیکھیں گے

پھر انکی وفات سے پہلے سب اہل کتاب نے انپر ایمان بھی لانا ہے
تمام ادیان کا خاتمہ بھی ہونا ہے سوائے اسلام کے
آتے ہی دجال کو قتل بھی کرنا ہے جنہوں نے آسمان سے اترتے نہیں دیکھا
اب ہی مان لیں کہ یہی عیسیٰؑ ہیں
ان سب کے باوجود یہ کون علماء ہیں جو مخالفت کریں گے اور انکی
باتوں کو مخالف کتاب و سنت بتائیں گے جبکہ مہدی و عیسیٰؑ ساتھ ساتھ
ہوں گے دونوں گویا ایک دوسرے کی تائید کرتے ہوں گے

اسی طرح امام مہدی ۔ خود انکو زبردستی بلکہ قتل کی دھمکی دے کر
کھڑا کیا جائے گا اوپر سے آسمانی آواز
ھذا خلیفۃ اللہ المھدی
جس نے مہدی کا انکار کیا کفر
پھر بھی اسکی مخالفت

یا الٰہی یہ تیرے سادہ دل بندے کہاں جائیں

مکتوباتِ امامِ ربّانی رحمۃ اللہ علیہ

مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

کے اسرارِ شریعت اور معارفِ طریقت سے
بھرپور گرانقدر مجددانہ مکاتیب

(جلد اوّل)

مُترجم

حضرت مولانا قاضی عالم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور

نام کتاب	مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ (جلد اول)
تالیف	مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	مولانا قاضی عالم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ
تعداد	1000
مطبع	رضا پرنٹر
ناشر	اسلامی کتب خانہ اردو بازار لاہور
قیمت	

ملنے کے پتے:-

مکتبہ رحمانیہ: اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور
فون: 7221395-7224228

خزینہ علم وادب: الکریم مارکیٹ' اردو بازار لاہور
فون: 7314169

مکتبہ العلم: 18-اردو بازار، لاہور
فون: 7231788-7225231

مکتوب ۲۵۵

سنت سنیہ کے زندہ کرنے اور نامرضیہ بدعت کے دور کرنے کی ترغیب میں ملا طاہر لاہوری کی طرف لکھا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

آپ کا مکتوب شریف جو حافظ بہاؤالدین کے ہمراہ ارسال کیا تھا، پہنچا۔ بہت خوشی حاصل ہوئی۔ یہ کس قدر بڑی بھاری نعمت ہے کہ محب ومخلص ہمہ تن حضرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں میں سے کسی سنت کے زندہ کرنے کی طرف متوجہ ہوں اور منکرہ اور نامرضیہ بدعتوں میں سے کسی بدعت کے دور کرنے کے خواہاں ہوں۔ سنت و بدعت دونوں پورے طور پر ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ ایک کا وجود دوسرے کے نقض ونفی کو مستلزم ہے۔ پس ایک کا زندہ کرنا دوسرے کو مارنے کا مستلزم ہے۔ یعنی سنت کا زندہ کرنا بدعت کے مارنے کا موجب ہے اور بالعکس۔

پس بدعت خواہ اس کو حسنہ کہیں یا سیئہ، رفع سنت کو مستلزم ہے۔ شاید حسن نسبی یعنی اضافی کا کیا اعتبار ہوگا کیونکہ حسن مطلق وہاں گنجائش نہیں رکھتا کیونکہ تمام سنتیں حق تعالیٰ کے نزدیک مقبول و پسندیدہ ہیں اور ان کے اضداد یعنی بدعتیں شیطان کی پسندیدہ ہیں۔ آج یہ بات بدعت کے پھیل جانے کے باعث اکثر لوگوں کو ناگوار معلوم ہوتی ہے لیکن ان کو معلوم ہو جائے گا کہ ہم ہدایت پر ہیں یا یہ لوگ۔

منقول ہے کہ حضرت مہدی اپنی سلطنت کے زمانہ میں جب دین کو رواج دیں گے اور سنت کو زندہ فرمائیں گے تو مدینہ کا عالم جس نے بدعت پر عمل کرنے کو اپنی عادت بنائی ہوگی اور اسی کو حسن خیال کر کے دین کے ساتھ ملا لیا ہوگا، تعجب سے کہے گا کہ اس شخص نے ہمارے دین کو دور کر دیا ہے اور ہمارے مذہب و ملت کو مار دیا اور خراب کر دیا۔ حضرت مہدی اس عالم کے قتل کا حکم فرمائیں گے اور اس کے حسنہ کو سیئہ خیال کریں گے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، جس کو چاہتا ہے، دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔

وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى سَآئِرِ مَنْ لَّدَيْكُمْ اور آپ پر اور ان سب پر جو آپ کے

پاس ہیں، سلام ہو۔

نسیان فقیر پر غالب ہے۔ معلوم نہیں رہا کہ آپ کا مکتوب کس کے سپرد تھا تاکہ سوالوں کے موافق جواب لکھتا معذور فرمائیں گے۔ میاں شیخ احمد فرملی دوستوں میں سے ہے چونکہ آپ کے قرب وجوار میں رہتا ہے اس لئے امید ہے کہ اس کے حق میں التفات وتوجہ کو مدنظر رکھیں گے۔

مکتوب ۲۵۶

چند سوالوں کے جواب میں یعنی اس سوال کے جواب میں قطب وقطب الاقطاب وغوث وخلیفہ کے کیا معنی ہیں اور اس سوال کے جواب میں کہ حدیث لَوْ اتُّزِنَ اِيْمَانُ اَبِىْ بَكْرٍ الخ کی کیا تحقیق ہے اور اس کے متعلق مناسب بیان میں میاں شیخ بدیع الدین کی طرف صادر فرمایا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اللہ تعالیٰ کی حمد ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

آپ کا مکتوب شریف جو ایک درویش کے ہمراہ ارسال کیا تھا، پہنچا۔ بہت خوشی حاصل ہوئی۔ آپ نے پوچھا تھا کہ قطب وقطب الاقطاب وغوث وخلیفہ کے کیا معنی ہیں اور ہر ایک ان میں سے کس کس خدمت پر مامور ہے اور اپنی خدمت کی نسبت اطلاع رکھتے ہیں یا نہیں اور قطب الاقطاب کی بشارت جو عالم غیب سے پہنچتی ہے۔ کچھ اصل رکھتی ہے یا کہ وہم و خیال کا اختراع ہے؟

جاننا چاہئے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کامل تابعدار کامل تابعداری کے باعث جب مقام نبوت کے کمالات کو تمام کر لیتے ہیں تو ان میں سے بعض کو منصب امامت سے سرفراز کرتے ہیں اور بعض کو صرف اس کمال کے حاصل ہونے پر کفایت فرماتے ہیں یہ دونوں بزرگ اس کمال کے نفس حصول میں برابر ہیں۔ فرق صرف منصب اور عدم منصب اور ان امور میں ہے جو اس منصب سے تعلق رکھتے ہیں اور جب کامل تابعدار ولایت نبوت کے کمالات کو تمام کر لیتے ہیں تو ان میں سے بعض کو منصب خلافت سے مشرف فرماتے ہیں اور بعض کو صرف ان کمالات کے حاصل ہونے پر کفایت کرتے ہیں جس طرح کہ اوپر گزرا۔

یہ دونوں منصب کمالات اصلیہ سے تعلق رکھتے ہیں اور کمالات ظلیہ میں منصب امامت